بمبئی

کشف الاخبار کاشف الاسرار

لوح محفوظ خدائے اکرم ہے
کیونکر نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

عشرت افزا یہ واقع خرم ہے
کشف الاخبار جان عالم ہے

N 25 The Bombay Kushful Akhbar V 20

جلد ۲۰ مورخہ ۱۰ شہر جمادی الاول سنہ ۱۲۹۱ ہجری مطابق ۲۵ جون سنہ ۱۸۷۴ روز پنجشنبہ باہتمام کمترین منشی محمد امان علی لکھنوی نمبر ۲۵

کشف الاخبار بمبئی شکر ایزد پاک ذات ہے

بمبئی میں خوب جاری برسات ہے تاریخ ... سے شبانہ روز
مینہہ برستا ہے سورج نقاب پوش ہے آفتاب پر ستونکا دل ترستا ہے
ظہور قدرت پروردگار ہے نو عروس چمن جلوہ زیر سایہ اپنے دریچون سے سر نکالا ہے
لباس دہانی پر عجب بہار ہے اس عرصہ میں سوا ایک جھڑی دن رات کے بڑے بڑے
زور و شور کی برسات ہوئی محاسبان پیمایش بارش کے اظہار سے کیفیت
تعداد یہہ دریافت ہوئی کہ تاریخ ۱۷ جون سے ۱۹ تک ۱۲–۱ انچ
۷۸ درجہ پانی برسا اور آغاز روز اول تاریخ ۳ سے ۶ انچ ۹ ۳ درجہ
پہلے برسا تھا وہ سب ملا کر ۱۸ انچ ۸۶ درجہ محسوب ہوا **خوف طوفان**
نشان یہہ گذشتہ ہفتہ بمبئی میں قدرتی دھمکیون کے خوف میں گذرا
خصوصاً اہل کار دریا اور صاحبان جہاز میں ہوائی طوفانی بہت شدید سے
بتکلف عظیم رہا اہلکاران پاسبانی دریا کی طرف سے باد نما کا قمقمہ بھیجنے نشان
خبر رسانی موسمی کے اوپر علامت خوف اور دہشت طوفان کا نشان قریب آٹھ
روز تک برابر چڑھا رہا اہل شہر کے ملاحون وغیرہ کے سوا جہازون کے والے
بہت زیادہ خوف رہا جیسا کہ سابق میں موسم برسات کے دونون بندرگاہ
بمبئی میں بڑی دور تک بے انتہا جہازون کی قطار در قطار کثرت سے ہزارون
مستولونکا ایک بڑا باغ یا ذخیرہ عظیم اور شہر دریائی ہزارون آدمیونکی

بوہرہ وباش سے عجب رونق معلوم ہوتی تھی اگرچہ اب وہ رونق بندرگاہ
بمبئی کی نہر سوئیس کی برکت سے پردہ دار جہازوں کی آمد کم ہوجانے کے باعث
کم ہوگئی ہے مگر اوس پر بھی جسقدر آگبوٹین اور جہاز لنگر انداز ہیں بخوف طوفان کے
باعث وہان سے ہٹا لیجا کر بہت ہوشیاری کے ساتھ محفوظ جگہوں میں
رکھے گئے ہیں اور شہر بمبئی میں کہ جو محافظ مشہور قلعے آہنی یعنے البینا
اور مگڈالم کی جنگی سواری عظیم الشان جو دریا میں گھومتے ہوئے قلعے ہیں اونکو
بھی مقام بندرگاہ روبرو شہر سے جو قریب کنارے ہیں ہٹا کرتے ہین
اس وحشت طوفان سے دیو دیوا کے پالجیکے حفاظت سے رکھے ہیں اور
میدان اور بیچان قلعہ کے سڑکوں پر جو درختان سایہ دار کی دو قطار لگی
ہیں اون میں سے چار پانچ درخت ہوائی طوفانی کے سخت جھکوروں سے
جڑ سے اوکھڑ کر گر پڑے ہیں اور سنا جاتا ہے کہ شہر میں دو تین مکان بھی
کمزور ہونے کے باعث کچھ نقصان رسیدہ ہوئے مگر جان و مال کی خیریت رہی

کشف الاخبار اس شہر میں بہت لوگ ایسے ہیں کہ جو کرایہ لینے
کیواسطے مکان رکھتے ہیں اون کو اپنا کرایہ لینے کے مکانوں کے ... اور کم زور
ہونے سے کچھ غرض نہیں ہے بہت سے مکان اس طرح کے بچے ہیں مگر ...
اہلکاران سرکار جو مکانوں کے دیکھنے کو مقرر ہیں ایسے مکانوں کو جن سے
جان انسان کا خوف ہے اور نہایت کہنہ اور کم زور ہونے کے سبب سجدہ
کرنیکو دل ہیچے موجود ہیں کچھ پرسش اوسکی نہیں کرتے ہیں دیکھکر بھی درگذر کر
جاتے ہیں اس طرح درگذر کرجانے کا باعث اگر کوئی غور کرے تو صاف ظاہر ہے
کہ مکان والوں کو اول تو اونکا کمرہ جان ستان دیکھکر وہ مکان تے ہیں
اور پھر اونکی سیتھی باتوں سے خاطر خواہ راضی ہوکر چلے جاتے ہیں

بوہرہ لوگوں کے ملا صاحب کا حکم نصیحت

بمبئی کی خبر میں مسطور ہے بہت مشہور ہے کہ بوہرہ لوگ یہاں کے گجراتی ناچ
گھروں اور تماشا خانوں میں جسکو ناٹک کہتے ہیں اکثر پارسی اپنی روزی
اور فائدہ اوقات بسری کیواسطے تماشا اور بھانڈوں کی نقلیں وغیرہ کیا
کرتے ہیں ناچ اور تماشا دیکھنے کو بہت بہرے جایا کرتے ہیں اس سبب سے اون
بوہروں کو ایسی نالایق جگہ میں جانے اور اوس فعل بد سے روکنے اور ممانعت
کرنیکے واسطے اون کے ملا صاحب نے جو بہت دیندار ہیں ایک حکمنامہ جاری
کیا ہے کیونکہ ملا صاحب کی تجویز کے موافق ایسا نالایق تماشا دیکھنا اور بہت
رات کے وقت گھر میں آنے سے بوہرہ لوگ اپنے عیال اطفال اور دوکان
بیوپار وغیرہ کا کام کرنے میں غافل ہوجاتے ہیں کیزنت **کشف الاخبار**
اس بات میں ملا صاحب نے بہت اچھا حکم دیا ہے کیونکہ ایسے فعل حرام خستہ اور
لہو و لعب کی جگہیں کہ جہاں بالکل واہیات فعل ہوتا ہے اور تماشا کرنے والے
پارسی وغیرہ شراب پیئے ہوئے ہوتے ہیں وہاں دیندار مسلمانوں کا
جانا بہت معیوب بلکہ گناہ ہے ملا صاحب کو اس میں بہت تاکید کرنا مناسب
ہے اگر ملا صاحب کے فرمانے سے ایک گروہ کے مسلمان اوس نالایق اور فسق کی
جگہ کا جانا ترک کر دینگے تو یقین ہے کہ دوسرے بھی اہل اسلام وہاں کے جانے اور
اوس بیہودہ تماشا کے دیکھنے سے نفرت کریں

دار الخلافہ استنبول دولت سلطانی

بالفعل تاریخ ۱۴ اور ۱۱ ربیع الثانی مطابق ۸ و ۲ ماہ کے کا اخبار جو اب آستانہ علیہ سے
ہمارے پاس آیا اوس میں مرقوم ہے کہ الماں جناب ملکہ معظمہ ہند اور انگلستان
ایک مکتوب تہنیت جسمیں کیفیت خوشخبری شادی شاہزادہ ڈیوک آف
اڈنبرہ کی جو شاہزادی روس کے ساتھ ہوئی ہے تحریر کی تھی حضرت
سلطان سکندر شان کو بھیجا تھا اوسکا جواب مبارکباد مناسب بقلم

اور شان کے حضرت اقدس و اعلیٰ سلطان معظم کی جانب سے جناب ملکہ معظمہ کو ارسال ہوا

پرنس سیلان کا رخصت ہونا

اوسی اخبار مین مرقوم ہے کیفیت عظمت دوم ہے کہ پرنس سیلان والی ملک سرب تابع حکومت دولت سلطانی جو مسند نشین ہونیکے باعث شرف پای ملازمت کیواسطے بارگاہ سلطانی مین حاضر آیا تھا الحال شنبہ کے روز بارگاہ شاہی سے بہت سرفرازی کے ساتھ رخصت کیا جانے سے خوش بخوش راہی وطن ریاست خود ہوا

سرکار سلطانی مین کارتوسونکی تیاری بندوقون کی خبر

علی صاحب اخبار صدر کا بیان ہے انتظام سلح خانہ کا عمدہ سامان ہے ان دنون کارخانہ جنگی کے وزیر نے ازابلکمپنی کے ساتھ جو وکیل کمپنی امریکا کی ہے ۸ کرور کاغذ کا رتوس کے بنانیکا اجارہ دیا ہے یہ کارتوس اون بندوقون کیواسطے ہین جو چھ لاکھ لاکھ بندوقین قسم برج لوڈ امریکا سے خریدی گئی ہین اور کچھ حصہ اون تیار ہو چکا ہے یہ اجارہ کاغذات کارتوس کا اس شرط پر دیا گیا ہے کہ ۵۰ لاکھ کاغذ کارتوس ہفتہ مین آتے جاوین اور یہان جو بارود کارخانہ سلطانی مین بنایا گیا ہے اوس سے وہ کاغذ کارتوس بھرے جاوین اس بارود خانہ کارخانہ سلطانی کا امتحان ہونے سے بعینہ برابر بارود انگریزی اور امریکا کی ظاہر ہوا

رعایا پروری انتظام قحط

اوسی اخبار جریدہ مین سطور ہے انتظام رعیت پروری کا مذکور ہے کہ ادرینہ حکومت ممالک محروسہ سلطانی کے چند عنایتیان شانی قحط کی ظہور پائی ہے اسواسطے حضرت سلطان عالم پناہ نے انتظام رعایا پروری پر توجہ شاہانہ فرمائی ہے رعیت پر تکلیف نہونے پانے اسواسطے حضرت سلطان معظم نے ۲۵ ہزار روپیہ نقد اور دو اگبوٹ بھر کر گیہون کا آٹا اور ۵ ہزار روپیہ نقد اور ایک اگبوٹ گیہون کا آٹا والدہ محترمہ حضرت سلطان نے عنایت فرمایا ہے اور ایک جہاز اول مین ساڑھے چار لاکھ رطل آٹا فوراً بھیجا گیا تھا تاکہ دوسری مدد پہنچنے تک غریبون کو تقسیم کیا جائے علاوہ اسکے سب وزیرون اور امیرون نے تفصیل ذیل بموجب روپیہ دینا شروع کیا ہے جناب صدر اعظم ۵ ہزار روپیہ سیدنا شیخ الاسلام ۲ ہزار ۵ سو روپیہ — دولتلو ابہت لو کامل پاشا ۳ ہزار روپیہ — رضا پاشا ڈھائی ہزار روپیہ — فرید پاشا دو ہزار ۵ سو روپیہ — عبد الکریم پاشا ایک ہزار دولت لو راشد پاشا ۲ ہزار — دولتلو احمد پاشا قیصرلی ۲ ہزار — جودت پاشا ایک ہزار ۵ سو — عاکف پاشا ایک ہزار ۵ سو صفوت پاشا ۲ سو — ادہم پاشا ایک ہزار محمود پاشا دو ہزار ۵ سو — کمال پاشا ناظر اوقاف ایک ہزار — حسنی پاشا ایک ہزار — یوسف بک ایک ہزار — حمد بک ۵ سو — غالب بک ۵ سو روپیہ دئے ہین یہ سب امرا دے چکے ہین آئندہ جو دینگے تحریر ہوگا

برطرفی انجینیران انگریزی

ان دنون محکمہ دریائی کے ناظر سلطانی نے تیس نفر انجینیران انگریزی کو برطرف کر دیا وہ جو سابق مین بھی تیس ۳۰ انجینیران معزول کئے تھے الحال یہ تیس نفر دوسرے معزول ہوئے ہین

طوفان دریای اسود

صاحب اخبار صدر کا بیان ہے کیفیت طوفان ہے اسوقت کارخانہ سلطانی پاسبانی دریای مین جسکو وہان صدخانہ کہتے ہین دریای اسود سے خبر آئی ہے کہ الحال دریای مذکور مین نشانی طوفان شدید کی پیدا ہے ہوا نہایت تیز اور تند چلتی ہے جس سے امواج دریا کی تھپیڑ بہت سخت پڑتی ہے بطرسبرگ استریا اور فلیپولی سوفیا مین برف باری حد سے زیادہ ہوئی

شہر شام

اوسی اخبار سابق الذکر مین تحریر ہے

تدبیر اشاعت علوم اور رعیت پروری کی تقریر ہی کے ذریعہ سے خدیو مصر نے اجازت فرمائی ہے کہ شہر شام کے باشندوں سے دس آدمی مدرسہ طبیہ میں داخل ہو کر سرکار کے خرچ سے مفت میں علم طبابت حاصل کیا کریں اور جس وقت درجہ کمال پر پہنچیں تو بعد لینے امتحان کے قابلیت کا شہادت نامہ دیکر مدرسہ سے خارج ہو جاویں اور اسوقت یا تو نوکری سرکاری پاویں یا بغیر نوکری سرکاری کے دوسری صورت سے وجہ معاش اپنے کی پیدا کریں اب کے سال میں اہل شام ۲۵ طالب علموں کی منظوری ہو گئی ہے اور یہ کار خیر مخصوص کسی جماعت اور کسی خاص مذہب اور دین والے کے واسطے نہیں ہے کوئی کیوں نہو اس خوان احسان سے فایدہ حاصل کرے مگر شرط یہ ہے کہ وہ ۲۵ طالب علم محتاج شخصوں میں سے ہوں اور بخوبی تحقیق کیا جاوے کہ آیا یہ لوگ حقیقت میں محتاج ہیں یا نہیں

ملک تونس اوم سی اخبار استنبول میں رقم ہے یہ مضمون حوالہ قلم ہے کہ فی الحال ملک تونس میں امیر الامرا خیر الدین پاشا کے عہد وزارت میں بہت اچھے انتظام جدید ہوئے ہیں جس سے امید ہے کہ گذشتہ ناراضیوں کا بدلا ہو جایگا رعیت راضی اور دل خلایق کا مسرور ہو جایگا شیر تونس نے اسطرح کا حکم فرمایا ہے کہ جو لوگ زمرہ لشکری میں داخل ہونیکے خوف سے باہر چلے گئے تھے اون کو لازم ہے کہ اب بہت خوشی اور دلجمعی کے ساتھ اپنے وطن اور مکانوں کو چلے آئیں کسی طور کا خوف بے آرامی اپنے دلوں میں گزر نہ لاویں سابق میں جو قاعدہ تھا کہ بغیر تعین کسی مدت کے ملازمت لشکری میں رہنا پڑتا تھا اب وہ قاعدہ موقوف کیا گیا جو دستور ممالک محروسہ سلطانی وغیرہ دوسری دولتوں میں جاری ہے اوسی موافق اب یہاں قرار پایگا اسی طور سے اور بہت سے انتظام بہتر عمل میں آئے ہیں

ملک سویڈن اخبار اول سے جو خبر پائی بے کم و کاست زبان قلم پر آئی کہ ملک سویڈن میں کل باشندے ۲۵ لاکھ آدمیوں کا شمار ہوا اور مجلس لشکر کا حساب دو لاکھ آدمیوں کا تشخیص ہے اتنا لشکر اوس ملک میں بہ نسبت آبادی دوسرے ملکوں کے بہت زیادہ ہے وہاں کے باشندوں میں دو حصہ آدمی قوم جرمن اور باقی دوسرے فرانس اور اٹالین ہیں اور تینوں ملکوں کی زبان وہاں مروج ہے سرکاری احکام بھی وہ تینوں زبان میں جاری ہوتے ہیں وہاں حکومت جمہوری ہے سردار جمہوری بجنسہ بادشاہ ہے مجلس شورہ کے آدمیوں سے انتخاب کیا جاتا ہے برخلاف ملک امریکا کے کہ وہاں کے تمام باشندے جسکو پسند کرتے ہیں اوسی کو بادشاہ بناتے ہیں

عنایت سلطانی اس ہفتہ میں اعلیحضرت قیصر روم نے ملک سوتگو کے امیر کو عطائی نشان عثمانی جواہر نگار درجہ اول اور اوس کے بیٹے ولیعہد ریاست کو نشان عثمانی غیر مرصع درجہ اول سے سرفراز فرمایا

قوم چرکس وغیرہ اول اس خبر کو ساتھ تفصیل کے ہم لکھ چکے ہیں فی الحال اخبار روم سلطانی سے دوسرا حال اونکا یہ معلوم ہوا کہ جو اہل اسلام شہر کریمیا کے باشندے ہیں اور قوم چرکس روسیہ کے ظلم سے نہایت بہت عاجز ہونیکے باعث اپنا قدیم وطن چھوڑ کر ممالک اسلامیہ دولت سلطانی کی طرف آنیکو متوجہ ہوئے ہیں اور اونکے سرپرستی اور حفاظت اور تجویز سکونت کے واسطے رفعتلو یوسف آفندی خالدی یا کانسل دولت سلطانی متعلقہ تفلیس کے کانسل قرار پائے ہیں فی الحال میر موصوف طرف تفلیس کی روانہ ہوگئے خدا اون کی کوشش نیک کو ساتھ بہتری کے انجام تک پہنچاوے

جناب ملکہ معظمہ کی سالگرہ چونکہ تاریخ ۲۴ مئی کو جناب ملکہ معظمہ کی سالگرہ کا روز تھا اسلئے پای تخت قسطنطنیہ میں جہاز جنگی سلطانی سے اکیس ضرب توپ مبارکباد کی سلامی کی گئی چونکہ حضرت سلطان عالی شان اور جناب ملکہ معظمہ سے رابطہ دوستی اور یکجہتی کا بہت مستقیم ہے اسی سبب سے سالگرہ کی خوشی میں سب طرح سے رسومات مبارکباد ادا کئے گئے جناب ملکہ معظمہ کی

خبر ولایت سے **بڑی توپ** سن ۵۵ سال کا سعا
آشکار ہے ہماری سامان آتش فشانی کا اظہار ہے کہ کچھ عرصہ ہوا شہر لندن میں
ایک توپ بہت بڑی ۵۵ منہ تین وزن کی تیار بنائی گئی تھی اوسوقت وہ
نہایت عظیم الشان اور بے مثال کہی جاتی تھی مگر لحال ایک دوسری توپ
سیچ ہج کی عظیم الشان کوہ شکن و قہر نشان بہت بڑی اور وزن دار
جہان سوز صاعقہ کردار اکیاسی تن وزن کی بنانا شروع کی گئی ہے
اوسکے منہہ جسقدر چاہیں بڑا یا چھوٹا بنائیں لیکن گولہ اوسکا نو سو پچاس رطل
یا بارہ سو پچاس رطل وزن کا بھر کر چلائینگے قلعہ وغیرہ تو کیا حقیقت ہے پہاڑ
کی بھی پرزے اوڑائینگے نو سو پچاس رطل گولہ کیواسطے ایک سو ساٹھ رطل بارود
اور بارہ سو پچاس رطل گولہ کیواسطے دو سو دس رطل بارود بھرا جائیگا یہہ گولہ پھٹنے میں زور
پونے پانچ میل فاصلے پر جائیگا پہاڑ کو توڑیگا زمین کو ہلا دیگا ٭

چین کے حصہ شمالی کی متوحش خبر بیان بدگمانی

مفسدین چین ہے کیفیت خبر کین ہانگ کونگ گیزٹ نام کا اخبار جو شہر ہانگ کانگ
اسمین یہ مسطور ہے کہ بالفعل ہانگ کانگ سے ایک مکاتبہ آیا ہے اسکے
راقم نے واسطے اطلاع کے حال ضروری یہ سنایا ہے کہ ملک چین کے جانب
شمال خصوصاً تین جین اور خاص پای تخت پیکین کی طرف سے ایک
خبر بہت خوفناک ملی ہے جس سے راز سربستہ کی گرہ کھلی ہے اور سبکو ظاہر
کرتا ہے کہ اس فکر وحشت افزا کے دفع کرنیکے لائق کچھ تدبیر عمدہ جلد کی
کی جاوے تو بہت بہتر اور مناسب ہے جسقدر ہو سکے لازم اور انسب ہے
نہیں تو نوشتہ ہا کا ایسا کوئی ناخوش سانحہ ظہور پائیگا حالت دلجمعی میں فتور
پڑ جائیگا موسم برف باری کیوقت جب ندی جم جاتی ہے پہنچنے سے
یخ بستہ ہوکر تھم جاتی ہے جسکے سبب پای تخت پیکین اور شہر تین جین میں حقیقت

دنیا سے گویا جدا ہو جاتے ہیں اوسوقت ان شہروں میں رہنے والے
یورپین لوگ بالکل بے سہارا اور بے بس بن جاتے ہیں اور سرکار
چینی اگر چاہے تو کسی وقت بھی اپنی رعیت کو ورغلا کر فساد کرا دیوے
بالفعل افواہ ہونے کے موافق سنا گیا ہے کہ رستے کے ناکوں پر اشتہار
لگایا گیا ہے اسمین پردیسیوں کے اوپر طرح طرح کا گناہ ہونیکے الزام لگا کر
ظاہر کئے ہیں اور اوس اشتہار کا مطلب ایسا سنا جاتا ہے کہ جسکو دیکھ کر
چینی لوگ جوش میں آویں اور غضب ناک ہو کر پردیسیوں کو مار ڈالیں
اور اون کے اہلکاروں کی صلاح بھی اونہیں کیطرفدار معلوم ہوتی ہے اینک
میں پردیسیوں کو جو اور مر کے جانے وغیرہ کی اجازت ملی ہے وہ سب فقط
اونکی قومیں اور جنگی سواروں کے خوف کا باعث تھا اور اب تو اہلکاران چین نے
اپنی فوجوں کو نئی طور سے آراستہ کی ہے بارود خانے اور جنگی سامان
نئی بنائی ہیں اور وہ کچھ اپنے ملک کا کوئی بلوہ اور فساد دفع کرنیکے واسطے
نہیں مگر اپنا کینہ دیرینہ لینے کے وقت کی تیاری اور ہوشیاری کیواسطے
سامان کیا ہے تین سن کی قتل کا بدلہ فرنچوں نے نہیں لیا اور ملک جس کا
شہر زبردست جو جہاز کو روکتا تھا وہ اب بند ہوکر بیٹھ رہا ہے اسطرح کا
خیالی پلاؤ چینی لوگ پکاتے ہیں اور فکر میں دوڑاتے ہیں چین کے مالک غیرہ وغیرہ
کے وزیر نے کانسل انگریزی کو ایسی بے پرواہی کا جواب دیا ہے کہ سرکار
چین لوگوں کی مرضی کے برخلاف نہیں کر سکتی اور قول و قرار کے موافق بھی
چلنے پر پابند ہو کر رہنا نہیں چاہتی ہے ایسا طور معلوم ہونے سے کانسل ہرکارے
ایک ہرکارہ وہاں سے کپتان کو بھیجا اور ساؤ میرا کے نام ایک سپاہ روانہ
کیا تھا جو کہ جیس ون میں کپتان کو پہنچا اوس سپاہ کے ملنے پر اوس میران کو روانے
ایک قافلہ دریائی حد شمال کی طرف روانہ کیا برف کے بالکل پگھل جانیکے وقت

گئے ایک جہاز اوس قافلہ مین تین پاس پورٹ بھی جانیوالے تھے اور اوسکی طرف
کانسل کو مسٹر واڈ نے لکھہ بھیجا ہے کہ پار گینو مین تم اپنے پاس بٹھا لو اگر
اگر اودھر کے لوگ اپنی رفتار سے برخلاف ہوکر کچھ خلاف اندازی کرین تو اونکے
ساتھ زور رکھنا کارخانہ والے دستور کے موافق چینی لوگ بھی بیگار
مین نوچین جاتے ہین شہر فوچو کا بارود خانہ ایک فرنچ آدمی کی مختار کاری
مین پچاس آدمیون فرانس کے ہاتھ سے بنایا جاتا تھا اوسکو اب چینیون نے
خود اپنے دست اختیار مین لے لیا سب کام آپ ہی کرتے ہین اور اوس مین تمام
چیزین جیسے گندھک وغیرہ ڈالی جاتی ہین وہ چیزین ملک چین مین پیدا
ہوتی ہین اور کوئلا ملک فارموسا کا کام مین لاتے ہین اوس فرنچ آدمی کی
صورت چہرہ واگہہ شین چینیون نے بنوالی تعین اون مین سے دو اگبو تین
چینی کمانڈرون کے اختیار مین ہین اور تین اگبوتین جاپان استم نیوبی
گیش کمپنی کو اوترکی طرف چاول لیجانیکو کرایہ سے دی ہین اونکے اوپر
انگریزی کپتان ہین

امریکا چاند مین جانیوالے چند پترون کا ذکر

سابق مین بعض نامی اخبار انگریزی کے راقم نے امریکا کے
تین آدمیون کو توپ کے ایک گولے مین بٹھکر چاند مین جانے کی خبر لکھی تھی اور
حوالے سے وہ سٹر وقایع نگارون کا درج اخبار کرنا دیکھکر ایک اخبار کی
نقل خبر یا ترجمہ وہ سے صاحبان اخبار بمبئی کرتے ہین اگرچہ وہ خبر بالکل مہمل
تھی لیکن صاحب اخبار بانیر کی دانائی اور صداقت تحریر یا لطیفہ اور تمسخر
ظاہر کرنیکو ہم نے بھی مجلہ کشف الاخبار بمبئی مین تحریر کی تھی مگر چاند مین پہنچنا قابل
اعتبار کے ہرگز نہین تھا فقط راقم بانیر کے تحریر کا اظہار تھا کہ صاحب موصوف
ایسی ہی گپی خبرین بھی لکھا کرتے ہین جن سرکارون والیان ملک مین ہمارا
کشف الاخبار مقبول نظر ہے ایک بہت بڑی سرکار والی ملک سے بذریعہ
خاص منشی سرکار موصوف کے آج اس مضمون کی تحریر آئی کہ چاند مین جانیکی خبر
کیونکر ہے اسواسطے آج چہارشنبہ کے روز مسودہ اخبار کا تمام کرنیکے وقت جاتا تھا
کہ جنکے سبب اوس خبر کے باطل ہونے اور چاند مین عدم رسائی مین تحریر کیا مسودہ
پورا کر دینا اسواسطے بہ تمہید صدر ہم نے شروع کی تمی کا لکھنے مین چھاپی
اخبار ہمارے ملاحظہ مین آیا اسلیئے اخبار موصوف کی تحریر کو ہم درج
اخبار کرتے ہین

توکار زمین را نکو ساختی کہ بر آسمان نیز پرداختی

اخبارات کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ دو تین امریکا نے سال بھر کا سامان
ساتھ لیکے گولہ مین بیٹھے اور توپ جدید کے ذریعہ سے چاند کا استقدر قریب
پہونچ گئی جہان سے ناظرین کو امید ہے کہ چاند کی قوت جاذبہ انکو اپنی جانب
کہینچ لیگی ارادہ اونکا یہ ہے کہ اوسکو آباد کرین اور علوم و فنون جدیدہ سکان قمر کو
سکہاوین اور فوائد دنیا سے مالا مال ہون اوسکو دنیای جدید و جدید تصور
کرین جب لوگ وہان کے علوم و فنون سیکہ جاوین تب وہان ایل نادر وغیرہ
ہو اور بہت سے منتفع ہون — سبب وسکا یہ ہے کہ ایک یہ ہے کہ امریکا مین
مال اسباب کلون کے ذریعہ سے استقدر بنتے لگا ہے کہ اس دنیا مین اوسکو فی
کا ہک نہین تہوڑے دنون کا ذکر ہے ہزار کارخانہ کا دیوالہ نکلا تھا وجہ اسکی
تجویز ہوئی کہ بقول ابن خلدون صاحب تاریخ حرفہ و صنعت کاری کو اصلاً طبعی
تحصیل معاش مین دخل نہین ہے اور تمام عالم مین مال ہر جگہ کثرت طیار ہوا ہے بلکہ
بلکہ دنیا کی آمدی اوسکی نسبت بہت کم ہین اور اوس تمام اسباب کو اپنے صرف
مین نہین لا سکتے — اس صورت مین دوالا نکلے تو کیا ہوا ابھی تو توجہ جدید سے
جو بہت تیزی سے ہوا کی سعر و کاری بہت پھیلنے والی ہے اوسدن
کیا ہوگا غرض اسوقت مقصود یہ ہے کہ غور کرین کہ آیا انسان چاند تک پہنچ

ہی سکتی ہے یا نہیں جب ہم خوب سوچتے ہیں تو یہی کہتے ہیں کہ نہیں جاسکتا۔ بابت
اسکے جو وجہ میری ذہن میں ہیں اگرچہ چند فقرون پر اکتفا کرتا ہون صاحبان یورپ نے
ابتک کوئی توپ ایسی ایجاد نہیں کی جسکا گولہ ۱۲ میل سے زیادہ جاسکے پہر کیسی
توپ ہے جسکا گولہ اسقدر ہزار میل سے زیادہ جانا تجویز ہوا۔ دوسرے یہ
کہ اوس توپ میں باروت کسقدر بہر اگیا ہوگا جو گولہ کو اسقدر ہزار میل تک پہونچا
سکتا ہوگا صریح ہے کہ بہت ہی ہوگا پہر ہم کیونکر یقین کرین کہ اوسمین
بیٹہنے والے ہلس گئی ہون اور کباب نہ ہوگئے ہون ——— تیسرے کرہ زمہریر
اسقدر میں حایل ہیں جہانتک شعاع متعلق آفتاب اثر نہیں کرتی وہان باروت
کی حرارت کی کیا حقیقت ہے وہان پہونچکر گولہ کیونکر گرم رہ سکتا پہر اوسی سرد
ہوکر اس مقام کو کیونکر طی کیا ہوگا۔ یہ بڑی برودت ہے جسنے آجتک عجایب
کو اوپر جانے نہ دیا (آیندہ تشریح القمر کہ پہر کیا جاویگا اور استبعاد اسکی
خبر کی سرپا کا بیان کیا جاویگا ——— ہماری دانست مین
اگر وہ گولا چلایا بہی گیا اور رہے فی الکلام ہوا بہی تو وہ کہ کسی سمندر مین گرا
ہوگا ——— یہ خبر بعینہ ویسی ہی ہے جیسے پرچہ کہ ایک اخبار مین چہپی تہی کہ
ایک آدمی کا کاٹ کر دوسرے آدمی کے سر پر رکہدیا اور وہ زندہ ہوگیا اور جو چند دن تک
بچا رہے ہر ایجاد راست و دروغ بعد آنا شبہے تحایر اسکی شکایت ہو کیا جو تجربے
ویسے ہی ہندوستانی ہیں جب وہ کبہی چہوٹی سے ستارہ مین جا پہنچینگے تب کیا
جاویگا اور دارو ہو سے کونسا ایجاد کیا جسپر فخر کرتے ہیں ——— قولا فولا لینا
اگر خیال ہو تو بہی مطالعہ کتب اخلاق ضرور ہے تاکہ معلوم ہو کہ عیبت کرنے
کی کیا ترکیب ہے جس سے اثر پیدا ہو یہ کہ طرفین مین نفسانیت آجاوے
اور آدمی اپنے برے کام کو بہی اچہا سمجہنے لگے (انتہا) جناب

مبارکباد مراجعت فرمائی جناب بیگم

صاحبہ شاخ قلم شگوفہ بہار سے رشک گلزار ہو گئی ہر کاغذ ابر بہار سے سرسبزی اقتضا
تہنیت اگر بو کیا سعادی بیا منزوانہ پیرا رنگین تحریر و سجز مقال زبان شیرین بیان کلام
ہوئی بسرت التیام ہو کہ جناب عالیہ مخدرہ عظمی کبری و عزت ماب مقدس ساعات سرور ستو
یم کمالی بلقیس زمانی **نواب اشرف النساء بیگم صاحبہ** شرفیابی زیارات نجف
اشرف و کربلا معلی سے دو برہ کاظمین شریف اور سامرہ المقدسہ مشرف ہوکر بہت بلند نام
سخاوت کے ساتھ سو جناب فضایل مآب نیر تابندۂ آسمان فصاحت و خورشید درخشندہ
سپہر بلاغت صاحب السیف سرکردہ سخنوران مقدمۃ الجیش میدان شیرین زبانی
فصیح الفصحا سلطان الشعرا جناب **سید حسین مرزا صاحب عشق**
مختار عام نیکنام اور دوسرے سب ملازمین معززہ و خدام شاگرد پیشہ
اور سپاہیان چوکی و پہرہ بخیریت تمام مراجعت فرمای وطن ہوئیں چونکہ
کل تاریخ ۱۰ جمادی الاول ۱۲۸۱ مطابق ۴ جون روز جمعہ کو جاہ و حشم اسیر
رونق بخش شہر بمبئی ہونگی خبر سے معلوم ہوا کہ جسقدر شہر لکہنؤ مین جناب
جناب بیگم صاحبہ کی قیام سے عشرہ محرم اور دوسرے دنون مین ہزارون
اور مسکینون کو فیض پہنچا اور ایام سرما مین غربا اور محتاجون اور پردہ نشین
اور بے وارث عورتون کو لباس سرمای پہنچے مرزا صاحب لیاقت ہوئی
اور رضائی وغیرہ نقد کے ساتہ سال بسال تقسیم ہوتا ہے جسپر تمام
شہر میں اس نیکنیتی اور سخاوت کا شہرہ عجب ہے اوسی موافق تمام مقامات
متبرک زیارتون مین بڑی سخاوت اور بلند ہمتی کا نام ہوا ہر ایک روضہ اطہر
کے خدا سون کو عطای انعام و اکرام سے خوشی کیا خیرات وغیرہ مین اہل حاجت
مسندون کو بہت کچہ تقسیم کیا حقیقت مین جناب بیگم صاحبہ یکتای صاحب
سخاوت اور قدردان و غربا پرور ہین اور جناب ممدوحہ کے مختار عام
کار نیکنام جناب سید حسین مرزا صاحب ممدوح الصدر بہی بہت متدین و علم
دل اور قدر شناس خیر خواہ سرکار خود ہین ہر طرح پر جناب ممدوحہ کی نیکنامی
چاہتے ہین سب کامون مین بہت عمدہ انتظام کیا بیگم صاحبہ کا بلند نام کیا صاحب
ممدوح کو خیر آمد لکہنؤ مین پہنچنے سے گرامی مرتبت اہل کار خوش نیت دیوان
لالہ راما کرشن صاحب بہی کہ بہت خیر خواہ ملازم ہین واسطے استقبال
اپنی سرکار کے تاریخ ۲ جون سے بمبئی مین تشریف لائے ہین فرودگاہ جناب ممدوحہ
واسطے بنگلہ بہت عمدہ اور سب سامان ضروری مہیا کر رکہا ہے یقین ہے
کہ کل روز جمعہ کو گہنٹہ دینکا جہان ہے سواری رشک بہاری داخل شہر بمبئی ہوگی
مدیکا بخیریت تمام وطن لکہنؤ کو پہنچ جائے اب یہ نیاز مند خیر خواہ مہتمم
و مالک **کشف الاخبار بمبئی** جو جناب عالیہ کے شہر کا باشندہ
اور وارد وطن ہو کر اسی شہر غربت پرستان بمبئی مین بہی جناب عالیہ بیگم
صاحبہ کو شرف یابی زیارات کی مبارکباد دیتا ہے اور دعا کرتا ہے

کہ ایسی فیاضہ غریب نواز قدردان قدر شناس بیگم صاحبہ کو خداوند کریم ہمیشہ سلامت رکھے دولت اور حشمت اور بلند نامی مین روز بروز ترقی بخشے اور جناب عالی نصاب قبلہ امجد الفضل حسین صاحب منشی مختار عام محتشم الیہ کو بھی شرف یابی زیارت اور نیکنامی کی مبارکباد و تہنیت اور منجملہ جناب ممدوح کو صاحبزادہ بلند اقبال سید حیدر رضا طول عمرہ بہت تمام ہمراہی سرکار مین وطن کو پہنچا دے گا اور جناب حشمت مآب فضیلت انتساب رفیع جایگاہ وارد و غرہ سید محمد مرزا صاحب کہ جناب موصوف کے پدر نامور ہین اور جناب سیادت مآب مجمع علم و فضل سید احمد مرزا صاحب برادر عزیز اور سب متعلقون سے خوشی کی ملاقات کرے انتقال بعد انکی خیرہ کا سو دیگر کیفیت آیندہ درج صحیفہ ہوگا

پارسی اخبار چیون کی بدزبانی کم ظرفی کی نشانی

یہہ بات مشہور ہے کہ جس باس مین جو چیز ہوتی ہے وہی نکلتی جس درخت کا جیسا بیج ہوتا ہے ویساہی پھل نکلتا ہے یہی حال زر و انسان کا ہے کے خاندان شرفا سے ہوا اور خصوصاً رفتار گفتار مین شرافت ظاہر ہوتی ہے اور فرقہ رزیل کو اگر کسی طرح کی تربیت یا آسودگی بھی حاصل ہو مگر اصالت کی رزالت ہرگز نہین جاتی ہے اگر کوئی کمین قوم کچھ پڑھنا لکھنا سیکھنے سے یا تجارت اور اچھی نوکری کرکے روپیہ حاصل ہونے سے سفید پوشاک پہن کیا اور اچھا گھر بنا کر اپنے کو اشراف بنا دیوے تو ہرگز نہین بنتا ہے بات مین اوسکے دل سے اور زبان سے وہی بد اصلی کی نالایق بات صادر ہوتی ہے جیسے سڑے ہوئے چوہے کو اگر سیکڑون من گلاب سے دھوویے مگر وہ تعفن اصلی اوسکی نہین جاتی ہے بموجب قول سعدی کے

آخر شش گرگ زادہ گرگ شود گرچہ با آدمی بزرگ شود

یہہ تمام دنیا کی ضرب المثل کا بیان ہے مگر الحال نظیر تازہ کی یہ داستان ہے کہ گجراتی اخبار والے پارسی جو اپنے تئین اور اپنی قوم کو نوکری اور دوکانداری کے باعث کچھ تھوڑی سی دولت مندی ہونے سے لانگ لات وغیرہ ہونے اور سستی قیمت کے گروہن سے ظاہری سفید پوشی ہونیکے سبب سب سے زیادہ اشراف سمجھتے ہین خود اپنے منہہ سے نہایت شریف و عالیخاندان بنتے ہین مگر اس ظاہری سستی سفید پوشی اور خود اپنی زبانی بلاسند کے اظہار شرافت سے ہرگز ہرگز شرافت نہین ملتی ہے شرافت تو اصلی کردار اور رفتار مرقومہ صدر کے موافق جو ذاتی جوہر ہے خود بخود ظاہر ہوتا ہے اشراف کبھی کلام

نہین نکلتا ہے کمینہ اور اشراف اسی سے معلوم ہوتا ہے جیسا کہ پارسی اخبار والے ہر بات مین جہان کہین مسلمانون کا نام آتا ہے تو سب کو بہت سخت کلام سے جنونی مسلمان کہہ کر لکھتے ہین کسی غیر قوم کے ساتھ کچھ مقدمہ ہو تو یہہ پارسی اپنی زبانی اشرافت کی اصلی رزالت ظاہر کرنیکو سب مسلمانون کو جنونی لکھتے ہین بدزبانی کرنا کونسے اشرافون کا شیوہ ہے بلکہ کمینون کی عادت اور اصالت کی رزالت ظاہر ہے آپکے بدلے مین اگر دوسرے اخبار نویس پارسیون کو دیوانے لکھا کرین تو جواب ترکی بترکی کہا جائیگا اسواسطے چاہیے کہ اگر لکھنے والے اشراف ہونیکو چاہتے ہین تو اشرافت کا طریقہ سیکھین نہین تو جیسا لکھین گے ویسی مخالف اونکی بھی لکھے جاینگے چونکہ ہم اخبار نویسی کرتے ہین طرفداری کسی کی نہین کرتے اخبار نویس کو چاہیے کہ اپنی خاص طرف سے یا کسی کی طرفداری سے کسکو بدزبان تحریر نہ کرے یہہ کمینون کا طریقہ ہے اخبار نویسون کا نہین ہمیشہ ہم پہلے سے دوستانہ طور سے ظاہر کیا آیندہ اختیار ہے جواب ترکی بترکی دیا جائے گا

بمبئی مین خون ہونا ہفتہ مین تاریخ ۲۰

جون کو صبح کے ساڑھے سات بجے محلہ کھڑک مین ایک شخص قوم خوجہ نے دوسرے خوجے کا خون کیا خونی کا نام رحمو ہر علی ہے اور مقتول کا کریم سولجی ہے دونو پیشتر شراکت مین تجارت کرتے تھے مگر تھوڑے دنون سے جدا ہو گئے تھے مقتول نے اپنے بھائی کے ساتھ علیحدہ دوکان کی تھی تاریخ مذکور کو صبح کے وقت مقتول اپنے گھر سے قریب چھ سو روپیہ قیمت کا مال لیکر اپنی دوکان کو جاتا تھا اثنای راہ مین اوسی شراکت دار سابق یعنے قاتل جو اوسکی گھات مین لگ گیا پہلے کچھ کالی گلوچ کی تکرار ہوئی آخر کو قاتل نے ایک بڑی چھری جو اپنے پاس رکھتا تھا مقتول کے گلے پر ماری اور متواتر ایک دوسری ضرب بھی ایسی زخم بہت کاری تھا مقتول غش کھا کر زمین پر گر پڑا اور خونی وہ چھری اسی جگہ پھینک کر بھاگا مگر تھوڑی دور پر دوسری گلی مین پکڑا گیا اوس وقت ایک دوسری چھوٹی چھری ہاتھ مین تھی راستے مین پولیس والے آن پہنچا اور مقتول کو تڑپتا دیکھ کر اسپتال مین روانہ کیا مگر راستے ہی مین مر گیا اور قاتل قید ہوا آیندہ [illegible]